www.dailyqadamat.com ●●● E-mail:- dailyqadamat@gmail.com
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
قوم کی حرمت کا پاسبان
Member APNS/CPNE
ABC CERTIFIED

روزنامہ
Daily QADAMAT Lahore
قدامت
لاہور

ایڈیٹر انچیف
ایم گلزار مصطفائی

ایڈیٹر
کاشف شہزاد

مینجنگ ایڈیٹر
عمران انجم

جلد نمبر 16 | جمعہ 13 ذیقعد 1447ھ یکم مئی 2026ء | ثور 15 | شمارہ نمبر 145

وفاقی آئینی عدالت کا سرٹیفکیٹس سے متعلق بڑا فیصلہ، اسلام آباد ہائیکورٹ کے فیصلے کالعدم قرار

خصوصی شعبوں پر زیادہ شرح سے سرٹیفکیٹس لگانا قانون سازوں کا اختیار، 293 صفحات پر مشتمل فیصلہ جسٹس امین الدین خان نے جاری کیا، انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے سیکشن 4C کے تحت سرٹیفکیٹس کا نفاذ آئینی قرار

اسلام آباد (وفاقی کارِ خصوصی) وفاقی آئینی عدالت نے سرٹیفکیٹس سے متعلق بڑا فیصلہ جاری کر دیا، جس کے تحت اسلام آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کالعدم قرار دے دیے گئے۔ 293 صفحات پر مشتمل سپریم کورٹ کے جسٹس امین الدین خان نے جاری کیا، انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے سیکشن 4C کے تحت سرٹیفکیٹس کا نفاذ آئینی قرار دیا گیا۔ فیصلہ وفاقی آئینی عدالت نے سرٹیفکیٹس سے متعلق بڑا فیصلہ جاری کر دیا، جس کے تحت اسلام آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کالعدم

بقیہ نمبر 15

چینی عالمی پیغام اسلام کانفرنس 6 مئی کو نیشن سینٹر اسلام آباد میں ہوگی

اسلام آباد (وفاقی کارِ خصوصی) چینی عالمی

بقیہ نمبر 16

قائداعظم کے دورہ سیالکوٹ کی یاد میں ڈی سی آفس میں تقریب

سیالکوٹ (بیورو رپورٹ) ڈی سی سیالکوٹ

بقیہ نمبر 17

لاہور، وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کچے ایریا ترقیاتی پروگرام سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

پنجاب میں کوئی ''نو گوایریا'' نہیں ہوگا، عظمیٰ بخاری

76 سال بعد کچے میں ریاست کی رٹ قائم، ڈاکوؤں کا راج ختم ہو گیا

وزیراعلیٰ نے کچے کی ترقی کیلئے اربوں روپے کے منصوبوں کی منظوری دیدی

لاہور (سٹاف رپورٹر) وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ پنجاب میں کوئی نو گوایریا نہیں ہوگا اور کچے اب مکمل طور پر پُرامن علاقہ بنے گا۔ 76 سال بعد کچے میں ریاست کی رٹ قائم کر دی گئی ہے اور ڈاکوؤں کا راج ختم کر دیا گیا ہے،

بقیہ نمبر 14

وزیراعظم نے اپنا گھر سکیم کا باقاعدہ اجراء کر دیا

ایک کروڑ روپے تک کا قرض آسان شرائط پر ملے گا، اطلاق اسلام آباد، چاروں صوبوں، گلگت بلتستان، آزاد کشمیر میں ہوگا، شہباز شریف کا خطاب

تقریب میں نائب وزیراعظم اسحاق ڈار، وفاقی وزراء، اراکین اسمبلی، نکلم گروپ کے چیئرمین ڈائریکٹر نظام مرتضیٰ سمیت اہم شخصیات نے شرکت کی

اسلام آباد (کالی نیوز ایس ایل آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے ملک کے غریب، متوسط طبقے کو اپنی چھت کے حصول کیلئے وزیراعظم اپنا گھر سکیم کا باقاعدہ اجرا کر دیا ہے جبکہ وزیراعظم نے کہا ہے کہ عام آدمی کو چھت فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے بیکم کے قرض ایک کروڑ روپے تک کا قرض آسان شرائط پر دستیاب ہوگا، پہلے سال 50 ہزار گھروں کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، آئندہ چار برس میں ہدف 15 لاکھ گھروں کا ہوگا، 10 مرلے تک کم تعمیر کے باسیوں کے لوان کے لئے اثاثے کا قیمت 3.2 کھرب روپے ہوگا، قرضے کی واپسی کی مدت 25 سال ہوگی، 5 لاکھ گھروں کا ہدف

بقیہ نمبر 1

کچے ایریا کیلئے تاریخی ترقیاتی منصوبوں کا اعلان

مریم نواز کی زیر صدارت اجلاس' کچے ایریا میں 'اپنا کھیت، اپنا روزگار' شروع کرنے کا بھی اعلان، 14 ہزار 500 ایکڑ سرکاری اراضی کچے کے لوگوں کو دینے کا حکم

ترقی اور خوشحالی پنجاب کے دوسروں لوگوں کی طرح کچے کے ہر فرد کا حق ہے، کچے کو ترقی دے کر محفوظ، مثالی اور بہترین علاقہ بنائیں گے، مریم نواز شریف

لاہور (خصوصی رپورٹ) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کچے ایریا کیلئے 23 ارب روپے کے ایریا ڈویلپمنٹ پروگرام، سکول، ہسپتال، سڑکیں اور پل بنیں گے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کچے ایریا میں 23 ارب روپے کے جامع ڈویلپمنٹ پرفیکٹس کا اعلان کیا ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی زیر صدارت خصوصی اجلاس میں کچے ایریا کے ڈویلپمنٹ، امن و امان اور

بقیہ نمبر 13

محکموں کو آپریشنل بنانے والے افسران کیخلاف کارروائی ہوگی، کمشنر گوجرانوالہ

معاشی ڈپلومیسی کو ترجیح دیں، ہسپتالوں کی صفائی میں بہتر لائی جائے، بھکاریوں کے خلاف منصوبہ بندی کے تحت کارروائی کریں

ڈپٹی کمشنر صابر صفدر علی اور ایگی نیم کی کارکردگی قابل تعریف ہے، کمشنر کا چارج سنبھالنے کے بعد سیالکوٹ کا پہلا دورہ

سیالکوٹ (بیورو رپورٹ) کمشنر گوجرانوالہ محمد علی نے کہا ہے کہ تمام افسران ذاتی طور پر وقت نہیں اپنی

بقیہ نمبر 2

وزیراعظم سے وفاقی وزیر برائے ہاؤسنگ کی ملاقات

لوگوں کو کم لاگت پر اپنی چھت فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، شہباز شریف

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ لوگوں کو کم لاگت پر اپنی چھت فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ بھارت کو

بقیہ نمبر 3

لاہور، وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری پنجاب اسمبلی میں پریس کانفرنس کر رہی ہیں

پاکستان ایک مضبوط، متوازن اور قابل اعتماد وفاقی صلاحیت برقرار رکھنے کیلئے پُرعزم ہے، صدر مملکت

راولپنڈی (ویب نیوز) صدر مملکت آصف

بقیہ نمبر 4

پی ایم اینڈ ڈی سی کا تعلیمی سیشن 26-2025 کے واسطے 15 اپریل سے بند کرنے کا اعلان

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) پاکستان سیڈیکل

بقیہ نمبر 5

اسلام آباد: وزیراعظم اپنا گھر سکیم کے افتتاح کے موقع پر منعقد تقریب میں کنگڈم ویلی کے چیئرمین ڈائریکٹر نظام مرتضیٰ بھی شریک ہیں

جھنگ کے خصوصی افراد میں ویل چیئرز، ای بائیکس تقسیم

حکومت سپیشل افراد کو بااختیار بنانے کیلئے پائیدار بنیادوں پر کام کر رہی ہے

ڈپٹی کمشنر جھنگ علی اکبر جھنڈیر، ممبر پنجاب اسمبلی علامہ آصف وڈیکر کی گفتگو

جھنگ (بیورو رپورٹ) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی خصوصی ہدایات اور حکومت پنجاب کی جانب پالیسی کے تحت خصوصی افراد کی فلاح، بہبود اور

بقیہ نمبر 9

پاکستان میں ہیپاٹائٹس کی بڑھتی شرح پر عالمی سطح پر تشویش

پاکستان ان 10 ممالک میں شامل جہاں اس بیماری سے 58 فیصد اموات، رپورٹ

لاہور (بیلٹ نیوز) پاکستان میں ہیپاٹائٹس بی اور سی کے بحران کے سنگین اثرات سامنے آ گئے جس پر عالمی سطح پر تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ عالمی ادارہ

بقیہ نمبر 6

ملک تاریخ میں پہلی مرتبہ مقامی ویکسین کی تیاری کیلئے قومی ویکسین پالیسی منظور

اس وقت پاکستان ڈیلیوایچ او لیول ٹو پر ہے، اگلے 6 سے 8 ماہ میں لیول تھری حاصل کرنے کی توقع ہے، کنگلہ

پاکستان نے صحت اور فارماسیوٹیکل شعبے میں اہم سنگِ میل عبور کر لیا ہے، سید مصطفیٰ کمال وفاقی وزیر صحت

اسلام آباد (کالی نیوز) وفاقی وزیر برائے قومی صحت سید مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ پاکستان نے صحت اور فارماسیوٹیکل شعبے میں ایک اہم سنگِ میل عبور کر لیا ہے۔ ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان (DRAP) کی سنٹرل ڈرگز لیبارٹری کو عالمی ادارہ صحت (WHO) کی پری کوالیفکیشن حاصل ہونے سے عالمی ادویات کے معیار اور عالمی ساکھ میں نمایاں اضافہ ہو گیا۔ بھارت کو پریس

بقیہ نمبر 12

کرپشن پر زیرو ٹالرنس پالیسی، بے ڈی پی او اوکاڑہ اسد اعجاز منگی

اوکاڑہ (خصوصی رپورٹ) ڈی پی او اوکاڑہ اسد اعجاز منگی کی زیر صدارت کیسوں کا ترجمان ہال

بقیہ نمبر 8

سیالکوٹ کے 201 اساتذہ کو بطور سینئر ٹیچر ترقی مل گئی

ڈپٹی کمشنر ترقی کے لیٹر تقسیم کئے، اساتذہ کی معاشرے میں کلیدی حیثیت، صابر اصغر

سیالکوٹ (بیورو رپورٹ) ضلع سیالکوٹ کے 201 ہائیر سیکنڈری سکول ٹیچرز کو بطور سینئر سکول ٹیچر (SST) ترقی دے دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر صابر اصغر نے اساتذہ میں پروموشن لیٹرز تقسیم کیے۔ تقریب میں چیف ایگزیکٹو آفیسر ایجوکیشن سعید اصغر،

بقیہ نمبر 11

کمشنر گوجرانوالہ ڈویژن کا ٹی ایچ کیو ڈسکہ کا دورہ

پیشہ ورانہ معیار برقرار رکھیں، صفائی بہتر کریں، کمشنر محمد علی کی ہدایت

سیالکوٹ (بیورو رپورٹ) کمشنر گوجرانوالہ محمد علی نے ڈاکٹرز اور عملے کو ہدایت کی کہ وہ اپنی ڈیوٹی کے دوران عمل اور باقاعدہ یونیفارم میں موجود رہیں تاکہ پیشہ ورانہ معیار برقرار رکھا جا سکے۔ کمشنر ایچ او ایز اور عملے کو ہدایت کی کہ وہ ہسپتال میں صفائی بہتر بنائیں، اس موقع پر

بقیہ نمبر 10

ہجرہ: مسلح افراد نے زمیندار کی تیار گندم کی فصل زہریلا سپرے کر دیا، شہری کی انصاف کی دہائی

ہجرہ (نامہ نگار) ہجرہ مسلح افراد نے دشمنی کے زہر زمینداری تیار فصل کی زہریلا سپرے کر کے

بقیہ نمبر 7

اطلاع عام

اطلاع برائے عام اتھارٹی برائے تبدیلی کیے جانے فرسیبہ استحال اجھد ہائی اسٹ، ہماری فرکوہ بالا فرسیبہ استحال اجھد ہائی اسٹ اور ہماری فرکوہ جنگ میں رجسٹرڈ ہے۔ فارم D کمرشل IPWM/JG/RF/Regd.02-2018-19 مورخہ 07-04-2025 کو ہماری اتھارٹی کے سامنے دائر ہو چکا ہے۔ جس میں صدر اور ان کے تام درج ذیل ہیں۔ سیہ سین اجھد فرسیبہ حصہ 70% مسز عائشہ سین حصہ 20% اور محمد 10% ہیں۔ محمد کی اپنا 10% اجھد رضا کو منتقل سے سزا سالہ سین کو وکرنے رہا ہے۔ اس کے جواب دفعہ 9 بالا فرم کے دصدر اور اجھد سین نے کو درج ذیل ہیں۔ سیہ سین اجھد 70% مسز عائشہ سین حصہ 30% کا دل نہیں ہے۔ اب سے ہماری ادارہ کو سیریز ہماری ادارہ کا دل نہیں ہے۔ اب سے ہماری ادارہ کو سیریز ہماری ادارہ ہمارے فرسیبہ استحال جنگ سے نکالنے کے لیے درخواست دی ہے۔ کسی کو اس کا کوئی اعتراض ہو تو اعتراض ہماری ادارہ کو 30 دن کے اندر اندر دائر کر دے ورنہ بعد میں کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

بعدالت جناب تحصیلدار صاحب

حلقہ ریونیو آفیسر ADLR/ مزار الوند

برخلاف مسماۃ مظہر کو بتایا جاتا ہے کہ پٹی نمبر 58 کے سب تحصیل مزار الوند مالک راضی ہے۔ نوٹ بہ ہو کہ پٹی نمبر 58 کے سب تحصیل مزار الوند کے مالک والد، نذیراں بی بی زوجہ کیلئے فوت شدگان، مزار الوند، نذیراں بی بی زوجہ کیلئے فوت شدگان، والد، محمد حسین، محمد علیم، محمد محمد پسران زندہ ہیں۔ محمد حسین، محمد علیم، محمد محمد پسران زندہ ہیں۔ نذیراں بی بی زوجہ کیلئے فوت شدگان کیلئے کیم اختر، مزار الوند،

عالمی یوم مزدور مزدوروں کی فتح کا دن

مہر محمد شریف (ضلعی نائب صدر/میڈیا ایڈوائزر) پنجاب ٹیچرز یونین ڈسٹرکٹ جھنگ

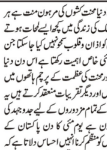

یکم مئی کا دن دنیا بھر میں محنت کش طبقے کے لیے روایتی اقدامات کو تیز کرنے اور پیشہ وارانہ تحفظ و تربیت کی سہولتوں کو فراہم کرنے پر عمل درآمد کی ضرورت پر زور دیتا ہے۔ یکم مئی 1972 کو حکومت پاکستان نے پہلی بار باضابطہ طور پر سرکاری طور پر یکم مئی کو محنت کشوں کا سرکاری دن قرار دیا تب سے اب تک ہر سال یکم مئی کو ملک میں عام تعطیل ہوتی ہے اور پاکستان کے تمام محنت کش دنیا کے محنت کشوں کے ساتھ اس دن کے سالگرہ کی یاد میں اس روز دنیا بھر کے محنت کش طبقہ کو درپیش حقوق کی ادائیگی کے لیے جلوس اور دیگر تقریبات منعقد کرتے ہیں یہ دن دنیا کے تمام مزدوروں کے لیے جدوجہد کی فتح کا دن ہے ہم یہی کا دن پاکستان کے مزدوروں کو مظفر کرتا ہے اس دن کو اس لئے اس کہ دنیا کے ہر ملک کی طرح مزدوروں کے حقوق کے لیے جدوجہد کی تاریخ کا یہ دن ایک اہم دن ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ پیشہ ور مزدوروں کو اپنے حقوق کی ادائیگی کے لیے اپنی آواز بلند کرنی چاہیے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمیں اپنے حقوق کی حفاظت کرنی چاہیے اور ان کو حاصل کرنے کے لیے کام کرنا

اشاعت خاص

SPECIAL EDITION

روزنامہ قدامت

یوم مئی یا دیہاڑی سے محرومی؟

محمد محسن اقبال

یکم مئی ہر سال گھڑی کی سوئی کی طرح آتا ہے — مزدور قلیچے سے عالمی تشنگی کا نشان۔ دنیا بھر کے شہروں اور قصبوں میں جلوسیں اسے سرکاری چھٹی قرار دیتی ہیں۔ سڑکیں ریلیوں سے بھر جاتی ہیں، بینر لہراتے ہیں تیز نعروں کے ساتھ، سیمیناروں میں پرجوش خطاب ہوتے ہیں، اور سرکاری اعلانات مزدوروں کے حقوق پر لازوال عزم کا وعدہ کرتے ہیں۔ فضا میں استحصال کے خلاف آوازیں گونجتی ہیں: "دنیا کے مزدورو! متحد ہو جاؤ!" "صرف وعدے نہیں، منصفانہ مزدوری چاہیے!" مگر ان خوبصورت رسوم و رواج کی آوازوں کے پیچھے ایک تیز اور تکلیف دہ سوال چھپتا ہے: کیا مزدوروں کی یہی آرزو ہیں صرف علامتی کارروائیوں — ایک دن کی مارچوں، ایئر کنڈیشنڈ ہالوں میں فوٹو سیشنز، اور شام ڈھلتے ہی بے اثر ہو جانے والے خطابوں — سے بھی پوری ہو سکتی ہیں؟

یہ کوئی بے کار بات نہیں۔ یہ اس معاشرے کے دل تک اترتی ہے جو مزدور کی عزت کا دعویٰ تو کرتا ہے، مگر اس کے ہاتھوں، دماغوں اور اوقات کو جو معاشرے کو چلائے رکھتے ہیں، مسلسل کم قیمت دیتا ہے۔ اصل میں مزدور کون ہے؟ ہماری تنگ نظری اکثر اس لفظ کو صرف فیکٹری کے فرش، تعمیراتی جگہ یا دھول بھرے کھیتوں تک محدود کر دیتی ہے — جہاں لوگ مرئی، ریڑھ توڑ مشقت کرتے نظر آتے ہیں۔ مگر حقیقت بہت وسیع اور ایماندار ہے۔ مزدور وہ ہے جو اپنا وقت، صلاحیت، پسینہ یا ذہانت مزدوری یا تنخواہ کے بدلے بیچتا ہے۔ وہ دفتر کا کلرک جو رات گئے تک اسپریڈشیٹس پر جھکا رہتا ہے، وہ استاد جو کم وسائل والے کلاس روم میں نوجوان ذہنوں کو سنوارتا ہے، وہ صحافی جو رات بھر کہانیاں ڈھونڈتا پھرتا ہے، وہ دکاندار جو لائٹس کی روشنی میں بلنس شیٹ بناتا ہے، وہ نرس جو بھیڑ بھاڑ والے وارڈوں میں ڈبل شفٹ کرتی ہے، وہ ڈرائیور جو افراتفری بھری سڑکوں پر معمولی کرایے کے لیے گاڑی چلاتا ہے — یہ سب مزدور ہیں۔ ان کی اجتماعی محنت معاشی مشینری کو چلاتا کرتی ہے اور تہذیب کی بنیادی چادر کو سیئے رکھتی ہے۔ ان کے بغیر کوئی صنعت نہیں چلتی، کوئی حکومت نہیں چلتی، کوئی معاشرہ نہیں کھڑا رہتا۔ مگر اس ناگزیر حصہ داری کے بدلے ان کی حقیقت اکثر خاموش مایوسی کی ہوتی ہے۔

مہنگائی یکم مئی کے خطابوں کا انتظار نہیں کرتی۔ قیمتیں بے رحمی سے چڑھتی ہیں — خوراک، ایندھن، بجلی، کرایہ، دوائیں، سکول فیس — جبکہ تنخواہیں وقت کے ساتھ ساتھ ویسی کی ویسی رہتی ہیں۔ خاندان صبح چھوٹے کرتے ہیں، علاج چھوڑ دیتے ہیں، بچوں کو سکول سے نکال لیتے ہیں، یا قرضوں میں ڈوب کر بھی چلتے رہتے ہیں۔ جو مزدور پیدا کرتا ہے اور جو وہ وصول کرتا ہے، ان کے درمیان تلخ ہر ماہ وسیع ہوتی جا رہی ہے، جو ایماندار محنت کو مسلسل غربت کے جال میں پھنسا رہی ہے۔ یہی شبہ تو اس سے بھی تاریک تصویر پیش کرتا ہے۔

میڈیا انڈسٹری — اخبارات، ٹیلی ویژن چینلز، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز — جہاں معاشرے کی برائیوں کو بے نقاب کرنے والے خود سب سے زیادہ برے سلوک کے شکار ہوتے ہیں۔ صحافی جو فیکٹریوں کی بڑھتاوں، کسانوں کے احتجاجوں یا کارپوریٹ لالچ پر رپورٹس کرتے ہوئے اپنی جان خطرے میں ڈالتے ہیں، اکثر مہینوں تک تنخواہ میں اضافے کے بغیر گزارہ کرتے ہیں۔ تنخواہیں ہفتوں، کبھی مہینوں تک تاخیر سے ملتی ہیں۔ اور نارمل معمول بن چکا ہے، اس کا کوئی معاوضہ نہیں۔ چھٹیاں بغیر تنخواہ کی، صحت کا تحفظ محض اتفاق، اور نوکری کی سماجی دھاگے پر لٹکی ہوئی۔ یکم مئی کو وہی رپورٹر جو مزدوروں کے حقوق پر کہانیاں فائل کرتے ہیں، نیوز روم میں بیٹھ کر سوچتے ہیں کہ ان کی اگلی تنخواہ آئے گی بھی یا نہیں۔ جو آوازیں بے آوازوں کو آواز دیتی ہیں، وہ اپنے استحصال پر عجیب خاموشی اختیار کر لیتی ہیں۔

آخر کون سے کا قاصد کی بات جب بیقاعدہ خود کو گلا رہو؟ یکم مئی کا سالانہ ڈرامہ — خوبصورت سٹیج، رہبر سل شدہ نعرے، چند ملیروں کے پیچھے پڑھی جانے والی انقلابی شاعری — ایک خالی تماشا بن چکا ہے۔ لیڈر صاف تھرے لباس میں مزدور کی عزت کی تعریف کرتے ہیں، پھر اگلی آنسوں میں واپس جاتے ہیں جہاں گیٹ پر کھڑا گارڈ ان کے ایک کیلز ڈنچ سے بھی کم کما رہا ہوتا ہے۔ مزدور تالیاں یا پیش تجویزیں چاہتا ہے: مہنگائی کے مطابق چلنے والی مزدوری، ایمانداری سے چورے کیے جانے والے معاہدے، ایسی حفاظت جو کام کے دوران معذوری یا موت سے بچائے، اور وہ سلوک جو اسے انسان سمجھے، نہ کہ استعمال کے بعد پھینک دینے والا پرانا مشین۔ سرکاری چھٹی کا طنز اور گہرا ہو جاتا ہے۔ روزانہ کی اجرت والا مزدور — جو طلوعِ آفتاب کے ساتھ سینٹ ملتا ہے، سڑیٹ ویڈر جو اپنا گاڑا دھکیلتا ہے، وہ لوڈر جو ٹرک اتارتا ہے — یکم مئی اس کے لیے آرام کا دن نہیں بلکہ بھوک کا دن ہوتا ہے۔ کام نہیں تو تنخواہ بھی نہیں۔

یوم مزدور

1ST MAY

انہی کے نام پر دی گئی چھٹی ان کا واحد دن کا روزگار چھین لیتی ہے۔ چھوٹے دکاندار اپنی دکانیں بند کر دیتے ہیں، غیر رسمی مزدور چھٹی سمجھتے کماد دیتے ہیں، اور کوئی معاوضہ کا انتظام نہیں۔ یہ تشنگی کی علامت سب سے کمزور کے لیے ایک اور محرومی بن جاتی ہے۔

کیا یہی انصاف ہے؟ یا یہ وہ دکھاوٹی ہمدردی ہے جو طاقتوروں کو کچھ نہیں دیتی مگر انہیں سراہ دیتی ہے جو سب سے کم برداشت کر سکتے ہیں؟ اصل تبدیلی کے لیے ہمیں خطابات چھوڑ کر سخت، قابلِ نفاذ اقدامات اپنانے ہوں گے۔ حکومتوں کو ایک حقیقی زندہ رہنے کی مزدوری کا قانون بنانا چاہیے — جو خود بخود مہنگائی سے منسلک ہو، آزاد مطاتی پروڈز ہر سال اس کی عزت کی تعریف کرتے ہیں، پھر اگلی آنسوں میں واپس جاتے ہیں جہاں گیٹ پر کھڑا گارڈ ان کے ایک کیلز ڈنچ سے بھی کم کما رہا ہوتا ہے۔ مزدور تالیاں یا پیش تجویزیں چاہتا ہے: مہنگائی کے مطابق چلنے والی مزدوری، ایمانداری سے چورے کیے جانے والے معاہدے، ایسی حفاظت جو کام کے دوران معذوری یا موت سے بچائے، اور وہ سلوک جو اسے انسان سمجھے، نہ کہ استعمال کے بعد پھینک دینے والا پرانا مشین۔ سرکاری چھٹی کا طنز اور گہرا ہو جاتا ہے۔ روزانہ کی اجرت والا مزدور — جو طلوعِ آفتاب کے ساتھ سینٹ ملتا ہے، سڑیٹ ویڈر جو اپنا گاڑا دھکیلتا ہے، وہ لوڈر جو ٹرک اتارتا ہے — یکم مئی اس کے لیے آرام کا دن نہیں بلکہ بھوک کا دن ہوتا ہے۔ کام نہیں تو تنخواہ بھی نہیں۔

ایک اقدام یکم مئی کو نقصان کے دن سے حقیقی تشنگی کے دن میں بدل دے گا۔ ہمارا رجحان ہو — اسلام — نے ان مسائل کو کبھی اختیاری نہیں سمجھا۔ مزدوروں کے حقوق جدید ایجادات نہیں بلکہ الٰہی احکام ہیں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بالکل واضح فرمایا: "مزدور کو اس کا اجر اس کے پسینہ خشک ہونے سے پہلے دے دو۔" یہ ایک حدیث مکمل چارٹر مزدور انصاف ہے — جو بہت سب سے بڑھ کر انسانی عزت کے ساتھ بنیاد عہد ہے۔ مزدور کا حقیقی خراج صرف سال میں ایک بار چائے جانے والے نعروں میں نہیں، بلکہ ہر روز دی جانے والی خاموش، مسلسل انصاف میں ہے۔ جب تک وہ دن نہیں آتا، مزدور کے دکھ صرف اخبار کی خبر نہیں رہیں گے بلکہ ہماری قوم کی روح پر گہرا زخم رہیں گے۔ آیئے اس یکم مئی اور اس کے بعد، ہم اس زخم کو تالیاں نہیں بلکہ عملی اقدامات سے بھرنے کا عزم کریں۔

مزدور طبقہ کافی عرصے سے منتظر ہے۔ وہ اتحاد و یکم مئی پر مارچ کر چکا، نعرے لگا چکا، امید باندھ چکا۔ اب اسے اعلانات کی ایک اور کھیپ نہیں چاہیے بلکہ نافذ شدہ قوانین، محرائی شدہ عملدرآمد، اور استحصال کرنے والوں کے لیے حقیقی جوابدہی چاہیے۔ مزدوری قدر کے مطابق ہونی چاہیے۔ عزت روزمرہ کی ہونی چاہیے، نہ کہ صرف سجاوٹ کی۔ جب تک ہماری پالیسیاں، ہماری عدالتیں، ہمارے اجر، اور ہمارا اجتماعی ضمیر ہر مزدور — فیکٹری والے سے فری لانس تک، صفائی والے سے سرجن تک — کے پسینے اور قربانی کے برابر نہ آ جائیں، تب تک ہم یکم مئی کی روح کو نہیں سمجھیں گے۔ یہ یکم مئی کوئی چھٹی نہیں۔ یہ ہمارے معاشرے کے سامنے آئینہ ہے، حساب کتاب کا دن ہے، اور ہمارے معاشرے کا امتحان ہے۔

پبلشر ایم بھٹر ار نے فاسٹ میڈیا پرنٹرز سے چھپوا کر فرحت فلور ٹیچنگ ٹاور 38 اے نیل روڈ لاہور سے شائع کیا، ڈائریکٹر ایڈیٹر رجب اے خان، ریڈیو ڈیفٹ ایڈیٹر جنگ یوسف رضا بھٹی، ڈپٹی ایڈیٹر زین ملک، سینئر ایڈیٹر ایم ابہم اکرم، ایڈیٹر انویسٹی گیشن: میاں مشتاق